السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی مدرسہ سود کے روپے پر خریدا جائے۔ تو اس میں قرآن وحدیث کی تعلیم جائز ہے یا نا جائز؟ (خریدار اہل حدیث نمبر 1205)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ سوال دو پہلو رکھتا ہے۔ ایک یہ کہ سود سے حاصل کیا ہوا روپیہ مراد ہے۔ یا سودی قرضہ پر لیا ہوا روپیہ یہ دونوں صورتیں موجب گناہ ہیں۔ لیکن تعلیم وہاں جائز ہے۔ جیسے بت خانوں میں تعلیم قرآن جائز ہے۔ چنانچہ حرم شریف میں قبل از غلبہ اسلام تعلیم دی جاتی تھی۔ حالانکہ وہ بت خانہ بنا ہوا تھا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد 2 ص 68

محدث فتویٰ